حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

● جریدہ: شش ماہی ''السیرۃ'' العالمی　　مدیر: سید فضل الرحمٰن

قیمت فی شمارہ: ۱۵۰ روپے　سالانہ: ۳۰۰ روپے　ناشر: زوار اکیڈمی۔ اے۔۴/۱۷۔ ناظم آباد کراچی

سیرت النبی ﷺ کے مستقل عنوان پر ایک علمی و تحقیقی شش ماہی مجلّہ جس کا تیرہواں شمارہ شائع ہو کر قارئین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بن رہا ہے۔ ''نقوشِ سیرت'' کے زیرِ عنوان نبی کریم ﷺ کی سیرتِ طیبہ ولادت سے وفات تک ۔میلادی قمریہ، شمی، میلادی قمری، عیسوی جیولین سن و تاریخ کی ترتیب سے نہایت تحقیقی کام ہے۔ ترتیب جناب سید فضل الرحمٰن اور توقیت پروفیسر ظفر احمد ''کسب حلال اور عصر حاضر کے تقاضے'' جناب سید عزیز الرحمٰن (نائب مدیر) کا فکر انگیز مقالہ ''پیغامِ سیرت'' کے عنوان سے شامل ہے جو قرآن وحدیث کے دلائل کی روشنی میں نام نہاد روشن خیالوں کے لیے دعوتِ فکر ہے۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر سید محمد ابوالخیر کشفی، سید گل محمد شاہ بخاری اور پروفیسر محمد اقبال جاوید کے علمی و تحقیقی مضامین اس شمارہ کی زینت ہیں۔ ''السیرۃ'' اپنی عمر عزیز کے ساتویں سال میں داخل ہو رہا ہے اور سید عزیز الرحمٰن کی کاوشیں قابل تحسین ہیں کہ وہ اس مبارک سفر کو نہایت وقار اور معیار کے ساتھ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ نیز اس شمارے سے سیرتِ طیبہ پر انگریزی میں لکھے گئے تحقیقی مضامین کی اشاعت کا سلسلہ بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ انگریزی حصہ میں سید سلمان ندوی اور ابراہیم ایچ مراد کے مضامین شامل کر کے ''السیرۃ'' نے ترقی کا ایک اور زینہ طے کر لیا ہے۔ آخر میں ہجری کیلنڈر ۱۴۲۶ھ/ ۲۰۰۵ء، ۲۰۰۶ء بھی شامل ہے۔ چار سو صفحات کا یہ گراں قدر علمی خزینہ اپنے روایتی معیار کے ساتھ نہایت کم قیمت پر بخاری اکیڈمی دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان سے بھی دستیاب ہے۔ (تبصرہ: ساغر اقبالی)

● جریدہ: ماہنامہ ''آبِ حیات'' لاہور　''سیرتِ انبیاء نمبر''　مدیر: مولانا محمود الرشید حدوٹی

قیمت: ۲۰ روپے　سالانہ: ۲۰۰ روپے　ملنے کا پتا: دفتر ماہنامہ ''آبِ حیات۔ ۱۴۹ فیروز پور روڈ' لاہور

فسق و فجور اور فتنوں کے اس دور میں مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کرنا اور لٹریچر کے میدان میں صحت مند، مثبت اور اصلاحی تحریریں فراہم کرنا جان جوکھوں کا کام ہے۔

محمود الرشید حدوٹی محنتی آدمی ہیں۔ جس جذبے کے ساتھ وہ ''آبِ حیات'' کو جاری رکھے ہوئے ہیں اس پر خراجِ تحسین کے مستحق ہیں۔ ان کی انفرادیت یہ ہے کہ وہ ایک تسلسل کے ساتھ مختلف عنوانات پر ''آبِ حیات'' کے ۱۱ خصوصی نمبر شائع کر چکے ہیں اور اپنے قارئین کو مختلف عنوانات پر متفرق اور جامع معلومات فراہم کر رہے ہیں۔ اپریل

۲۰۰۵ء کا شمارہ سیرتِ انبیاء علیہم السلام پر مشتمل ہے۔ جو یقیناً امتِ مسلمہ کی رہنمائی، اصلاح اور تربیت کا ذریعہ ہے اللہ تعالیٰ کے پیغمبروں کی سیرت اور تذکرے کا مطالعہ بلاشبہ ایمان کو جلا بخشتا ہے اور دین پر استقامت کا ذریعہ بنتا ہے۔ ان پاکیزہ تحریروں کے مطالعے سے ہر مسلمان دین و دنیا کی بھلائی حاصل کر سکتا ہے۔ (تبصرہ: ساغر اقبالی)

● کتاب: ''کشکول معرفت'' تالیف: مولانا عبدالقیوم حقانی

صفحات: ۴۵۸ قیمت: ۱۸۰ روپے ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ، برانچ پوسٹ آفس۔ خالق آباد، نوشہرہ (سرحد)

حضرت مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی رحمہ اللہ ماضی قریب کی ایک ممتاز علمی و روحانی شخصیت ہیں۔ انہوں نے سندِ حدیث محدث العصر حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ اور شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمہم اللہ سے حاصل کی اور سلوک و تصوف کی منازل شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمہ اللہ کے ہاں طے کیں۔ ان برگزیدہ اساتذہ اور مربّیوں کا فیض ان کی شخصیت میں نمایاں تھا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں تحریر و تقریر کی نعمتوں سے نوازا تھا اور وہ علم و عمل کے بلند درجہ پر فائز تھے۔ مولانا عبدالقیوم حقانی مدظلہ بھی ان کے ارادت مندوں میں شامل ہیں۔ انہوں نے حضرت قاضی صاحب رحمہ اللہ کے اپنے نام گیارہ سالہ مکتوبات مرتب کئے ہیں۔ کتاب کے سرورق سے لے کر آخر تک کہیں بھی حضرت قاضی صاحب رحمہ اللہ کے انتقال کا تذکرہ نہیں۔ مقدمۂ کتاب میں حضرت کے احوال کے ساتھ اُن کے انتقال کا ذکر بھی آ جاتا تو عام قارئین کو معلوم ہو جاتا کہ حضرت قاضی صاحب رحمہ اللہ اب اس دنیا میں نہیں بلکہ رحلت فرما چکے ہیں۔ اس مجموعۂ مکاتیب کا بنیادی مضمون تزکیہ و تصوف اور احسان ہے۔ ''کشکول معرفت'' خاص و عام کے روحانی استفادہ اور عمل صالح کے لیے شوق انگیز ہے۔ جس میں علم و معرفت کا ایک خزینہ پوشیدہ ہے۔ قاضی صاحبؒ کے بیان، ذکر و فکر، اندازِ تحریر، تفسیر قرآن اور احادیث کے اقتباسات سے کتاب مزیّن ہے۔ علم و تقویٰ سے بھرپور باتیں اس میں یک جا کر دی گئی ہیں۔ غرض:

یہ کتابِ خاص ہے پُر مغز مکتوبات کی
کیا بھلی سوغات ہے اک مردِ خوش اوقات کی

(تبصرہ: ابوالادیب)

● کتاب: ''دانشورانِ سہانپور'' تالیف: مولانا سید محمد شاہد سہارنپوری

صفحات: ۵۶۴ قیمت: ۲۰۰ روپے ناشر: مکتبہ یادگار شیخ، اردو بازار محلّہ مبارک شاہ۔ سہارنپور، ہندوستان

''جامعہ مظاہر العلوم'' سہارنپور برعظیم پاک و ہند میں ایک نمایاں علمی مقام رکھتا ہے۔ جس کے کارپردازوں، اساتذہ اور فضلاء نے آفاقِ عالم میں اپنی اپنی دینی خدمات کے صلے میں شہرت کے جھنڈے گاڑے۔ دینی علوم و فنون کی اس عظیم دینی درس گاہ ہی کے فاضل استاذ اور حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا سہارنپوریؒ کے نواسے محترم مولانا سید محمد